7174 ـ وہ باربارناکام شادی کا تجربہ نہیں کرنا چاہتی

سوال

اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے والی لڑکی ہوں ، ایک شخص سے شادی کی اوراس کے ساتھ کسی دوسرے ملک چلی گئي ، اس کے برے اخلاق اوربرے رہن سہن کی بنا پر طلاق ہوگئي ، اب ایک اور شخص نے شادی کا پیغام دیا ہے ، اور میری رائے جاننے کے لیے روزانہ رابطہ کرتا ہے ۔
مجھے اس کا اعتراف ہے کہ اس شخص کے کچھ تعلقات بھی تھے اوروہ شراب نوشی بھی کرتا رہا ہے اوربالآخر ترک کردی اوراپنے سب تعلقات بھی منقطع کردیے ہیں ، اورتقریبا چھ ماہ سے توبالکل ہی ان اشیاء سے علیحدگي اختیار کرلی ہے اوراپنے آپ پر نادم بھی ہے اوران معاصی کوترک کرنے کا عھد کرچکا ہے ۔
میں چاہتی ہوں کہ اپنی حالت کوصحیح کرسکوں اوراس میں استقرار پیدا کیا جاسکے اس لیے کہ میں اکیلی زندگي گزار رہی ہوں ، اورمیری خواہش ہے کہ کوئي اللہ تعالی سے ڈر اور خوف رکھنے والا شخص ملے جومیرے معاملات میں اچھائي کا مظاہرہ کرے میں دوبارہ ایک ناکام تجربہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی ، آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نےجومعلومات دوسرے شخص کے بارہ میں ذکر کی ہیں وہ کوئي اچھی اوربہتر معلومات نہیں ، اورپھر روزانہ کسی اجنبی عورت سے رابطہ کرنا بھی شک و شبہ سے خالی نہیں ، اوراس بات کی کوئي ضرورت نہیں کہ اس عورت سے روزانہ رابطہ کرکے اس کی رائے معلوم کی جائے ، اوراس سے جواب حاصل کیا جائے ، اوروہ عھد وپیمان جن کا وہ ذکر کررہا ہے ہوسکتا ہے وہ ان میں سچا ہو ، اوریہ بھی ہو سکتا ہے کہ سچا نہ ہو ، اس لیے ہم آپ کومندرجہ ذیل نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں :

آپ اس کے بارہ میں کسی اورسے پوچھنے کی کوشش کریں :

یعنی اس اوراس کے موجودہ حالات کےمتعلق جن کا وہ دعوی کررہا ہے اس کی تحقیق کریں ، آپ اس کے قریبی لوگوں میں سے ایسے لوگ حاصل کرسکتی ہیں جو آپ کو اس کے متعلق نئے اورتازہ حالات کے متعلق معلومات دیں گے لیکن شرط یہ ہے کہ آپ جن سے اس کے متعلق سوال کریں وہ صالح قسم کی عورتیں ہوں تا کہ آپ کومعلومات

بھی صحیح ، سچی اورمفید مل سکیں ۔

اوریہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس سوال اوراس کے بارہ میں معلومات کے حصول میں وقت لگے گا ، لیکن معاملہ کی سنگینی کومد نظر رکھتے ہوئے اس وقت کوصرف کرنے اورانتظار کرنے میں کوئي حرج نہیں ، اس کے بعد اگرآپ کواس مسجد جہاں پر وہ نماز کی ادائیگي کرتا ہے یا پھر درس میں حاضرہوتا اورجوکیسٹیں سنتا اورکتابیں پڑھتا ہو ان سب اشیاء کی روشنی میں اس شخص کی سچائي ظاہر ہوجائے ، (اوراللہ تعالی ایسا نہ کرے) اورآپ اتنی طاقت رکھیں کہ دوسری شادی کی ناکامی بھی برداشت کرسکیں تواس حالت میں اس سے شادی کرنے میں کوئي مانع نہیں ۔

اللہ نہ کرے آپ کوشادی کے بعد اس کی منافقت اوردھوکہ دہی کی بنا پر اس سے علیحدگي اختیار کرنی پڑے توپھریہ کوئي بہت بڑا خسارہ نہیں ہوگا ۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ شادی کے لیے کچھ شروط رکھیں ، اورعقد نکاح کے وقت اس سے کچھ مطالبے کریں مثلا پنچگانہ نماز کی اوقات مقررہ پر ادائیگي ، اورھلاکت وتباہی والی اشیاء مثلا شراب نوشی ، اورفحاشی و بدکاری ، وغیرہ سے اجتناب ، وغیرہ ۔

اورآپ اسے یہ واضح کردیں کہ وہ ظاہر کودیکھتے ہوئے اس کے ساتھ معاملات کررہی ہے ، اندرونی معاملات کا اللہ تعالی کوہی علم ہے ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ آپ استخارہ کرنانہ بھولیں ، ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کوصحیح اوربہتر فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے ، اورآپ کوصحیح راستہ کی طرف راہنمائی کرے ، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .